مرد کے لئے پیٹ وپیٹھ کھول کر نماز پڑھنے کا حکم

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

مرد کے لئے ناف سے لے کر گھٹنے سمیت ستر عورت ہے، توکیا پیٹ اور پیٹھ کھول کر نماز پڑھ سکتے ہیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

صرف ناف سے گھٹنے سمیت ستر عورت کرکے اور اس سے اوپر بدن کا حصہ کھلا رکھ کر نماز پڑھنے سے نماز کا فرض تو ادا ہوجائے گا لیکن بلاضرورت ایسا کرنا مکروہ تحریمی، ناجائز وگناہ ہے اور ایسی حالت میں پڑھی ہوئی نماز کا اعادہ کرنا (یعنی اسے دہرانا) واجب ہے۔ ہاں! اگر دوسرا کوئی کپڑا موجود نہیں، صرف اتنے ہی پر قدرت ہے، اس مجبوری میں صرف ناف سے گھٹنے سمیت ستر عورت کرکے اور بدن کا اوپر والا حصہ کھلا رکھ کر نماز پڑھی تو اس صورت میں معافی ہے۔

بخاری شریف میں ہے "قال النبي صلى الله عليه وسلم: «لا يصلي أحدكم في الثوب الواحد ليس على عاتقيه شيء»" ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی ایک کپڑے میں اس طرح نماز نہ پڑھے کہ اس کے کندھوں پر کپڑے کا کوئی حصہ نہ ہو۔ (صحیح البخاری، کتاب الصلاۃ، ج 01، ص 21، دار طوق النجاۃ)

تاریخ بغداد میں ہے "أن النبي صلى الله تعالى عليه وآله وسلم نهى عن الصلاة في السراويل وحده" ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف شلوار پہن کر نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔ (تاریخ بغداد، جلد 6، صفحہ 342، حدیث: 1792، مطبوعہ: دار الغرب الاسلامی، بیروت)

حاشیہ طحطاوی علی مراقی الفلاح میں ہے "وكذا يكره أن يصلي في السراويل وحده لما روى أن النبي صلى الله تعالى عليه وآله وسلم نهى أن يصلي الرجل في ثوب ليس على عاتقه منه شيء كذا في الشرح وظاهر التعبير بالنهي أن الكراهة تحريمية" ترجمہ: اسی طرح صرف شلوار میں نماز پڑھنا بھی مکروہ ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم سے مروی ہے کہ آپ نے اس سے ممانعت فرمائی ہے کہ کوئی شخص ایک کپڑے میں اس طرح نماز پڑھے کہ اس

کے کندھے پر کپڑے کا کچھ بھی حصہ نہ ہو، اسی طرح شرح میں ہے۔ اور نہی کی تعبیر کا ظاہر یہ ہے کہ یہ مکروہِ تحریمی ہے۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح، صفحہ 211، مطبوعہ: دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

فتاوٰی رضویہ میں ہے "صرف پائجامہ پہنے بالائی حصّہ بدن کا ننگا رکھ کر نماز بایں معنیٰ تو ہو جاتی ہے کہ فرض ساقط ہو گیا، مگر مکروہ تحریمی ہوتی ہے۔ واجب ترک ہوتا ہے۔ فاعل گنہگار ہوتا ہے اس کا پھیرنا گردن پر واجب رہتا ہے نہ پھیرے تو دوسرا گناہ سر پر آتا ہے، ہاں اگر اتنے ہی کپڑے کی قدرت ہے تو ایسی محتاجی میں مجبوری و معافی ہے۔" (فتاوٰی رضویہ، جلد 6، صفحہ 643، مطبوعہ: رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو الفیضان مولانا عرفان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3995

تاریخ اجراء: 12محرم الحرام1447ھ/08جولائی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net